السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لدھڑ ضلع سیالکوٹ سے محمد افضل صارم لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کون سا درود وسلام پڑھا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنا چاہیے ، ہمیشہ پڑھنا چاہیے ۔ لیکن مسنون درود وسلام پڑھنے کا اہتمام ہونا چاہیے ۔ خود ساختہ درود وسلام کی کوئی اہمیت نہیں ہے ۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے سے متعلقہ آیت کا نزول ہوا کہ ایمان دارو! تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا کرو۔ توصحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! ہم نے آپ پر سلام پڑھنا تو سیکھ لیا، لیکن درود کیسے پڑھا کریں ؟ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو درود ابراہیمی پڑھنے کی تلقین فرمائی جو نماز میں التحیات پڑھنے کے بعد ادا کیا جاتا ہے ۔ (صحیح بخاری : 3370)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم التحیات میں یہ کہتے : ''السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ'' یعنی آپ پر اس انداز سے سلام پڑھتے تھے جس کے متعلق انہوں نے عرض کیا تھا کہ ہم نے سلام پڑھنا تو سیکھ لیا ہے ۔

اس سلسلہ میں ہماری گزارش ہے کہ مسنون درود وسلام پڑھنے کا اہتمام کیا جائے اور لوگوں کو بھی مسنون طریقہ سے درود وسلام پڑھنے کی دعوت دی جائے لیکن دعوت دین کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے الجھاؤ کی صورت نہ پیدا کی جائے ، اس سے نفرتیں جنم لیتی ہیں جو ایک داعی کے لئے مشکلات پیدا کرتی ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1صفحہ:121